بچے کا نام محمد زید سلطان رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3687

تاریخ اجراء: 20رمضان المبارک1446ھ/21مارچ2025ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچے کا نام محمد زید سلطان رکھا جاسکتا ہے؟ کہتے ہیں کہ زید تخفیف کا صیغہ ہے، اس لیے اس کے ساتھ محمد نہیں لکھ سکتے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بچے کا نام "محمد زید سلطان" رکھنا جائز ہے۔ زید کا معنی ہے: "اضافہ، بڑھوتری اور کثرت۔" زید تخفیف کا صیغہ نہیں، جیسا کہ اس کے معنی سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بڑھوتری اور اضافے والے معنی ہیں، کمی والے معنی نہیں ہیں، لہذا زید کے ساتھ نام محمد بھی ملایا جاسکتا ہے، شرعا اس میں کوئی حرج نہیں۔ زید، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے کئی صحابہ کرام علیہم الرضوان کا نام ہے جیسے، زید بن حارثہ ہیں، زید بن ثابت ہیں، زید بن ارقم ہیں اور زید بن ابی اوفی ہیں، زید بن اسحاق اور زید بن اسلم ہیں وغیرہ رضی اللہ تعالی عنہم۔ (اسدالغابة، ج02، ص342تا378، دارالکتب العلمیة)

پس اگر صرف محمد زید، نام رکھ لیں، لفظ سلطان کا اضافہ نہ کریں تو زیادہ بہتر ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔

حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، چنانچہ مسند الفردوس، جامع صغیر، کنز العمال اور زہر الفردوس میں ہے (واللفظ للآخر) "عن عائشة رضی اللہ عنھا قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تسموا بخیارکم" ترجمہ: حضرتِ عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (زہر الفردوس، جلد3، صفحہ533، مطبوعہ جمعیة دار البر، دبی)

فتاوی رضویہ میں ہے"محبوبان خدا انبیاء واولیاء علیہم الصلٰوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

المنجد میں ہے "الزید۔۔ زیادتی، بڑھاؤ۔" (المنجد، صفحہ351، مطبوعہ لاہور)

فیروز اللغات میں ہے: "زید (بفتحہ اول وسکون دوم وسوم)۔ کثرت، بہتات۔ (فیروز اللغات، صفحہ801، مطبوعہ لاہور)

مشورہ:

بہتر اور افضل یہ ہے کہ بچے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے نیک لوگوں (مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین وغیرہ) کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ جیسا کہ آپ زید سلطان نام رکھنا چاہتے ہیں، تو اولا محمد نام رکھ لیں اور پھر پکارنے کے لیے زید سلطان رکھ لیں۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے، تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، جلد16، صفحہ422، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیثِ پاک کے تحت ہے: "قال السيوطي: هذا امثل حديث ورد في هذا الباب واسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں

واردہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی درالمختار، جلد6، صفحہ417، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com darulfitaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net